چوبیسویں دعا

والدین کے حق میں دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَھْلِ بَیْتِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَاخْصُصْھُمْ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ وَ سَلاَمِکَ وَاخْصُصِ اَللّٰھُمَّ وَالِدَیَّ بِالْکَرَامَۃِ لَدَیْکَ وَ الصَّلٰوۃِ مِنْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَلْھِمْنِیْ عِلْمَ مَا یَجِبُ لَھُمَا عَلَیَّ اِلْھَامًا وَاجْمَعْ لِیْ عِلْمَ ذٰلِکَ کُلِّہٖ تَمَامًا ثُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا تُلْھِمُنِیْ مِنْہُ وَ وَفِّقْنِیْ لِلنُّفُوْذِ فِیْمَا تُبَصِّرُنِیْ مِنْ عِلْمِہٖ حَتّٰی لاَ یَفُوْتَنِیْ اسْتِعْمَالُ شَیْءٍ عَلَّمْتَنِیْہِ وَلاَ تَثْقُلَ اَرْکَانِیْ عَنِ الْحُفُوْفِ فِیْمَا اَلْھَمْتَنِیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ کَمَا شَرَّفْتَنَا بِہٖ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ کَمَا اَوْجَبْتَ لَنَا الْحَقَّ عَلَی الْخَلْقِ بِسَبَبِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَھَابُھُمَا ھَیْبَۃَ السُّلْطَانِ الْعَسُوْفِ وَ اَبَرُّھُمَا بِرَّ الْاُمِّ الرَّئُوْفِ وَاجْعَلْ طَاعَتِیْ لِوَالِدَیَّ وَ بِرِّیْ بِھِمَا اَقَرَّ لِعَیْنِیْ مِنْ رَقْدَۃِ الْوَسْنَانِ وَ اَثْلَجَ لِصَدْرِیْ مِنْ شَرْبَۃِ الظَّمْاٰنِ حَتّٰی اُوْثِرَ عَلٰی ھَوَایَ ھَوَاھُمَا وَ اُقَدِّمَ عَلٰی رِضَایَ رِضَاھُمَا وَ اَسْتَکْثِرَ بِرَّھُمَا بِیْ وَ اِنْ قَلَّ وَ اَسْتَقِلَّ بِرِّیْ بِھِمَا وَ اِنْ کَثُرَ اَللّٰھُمَّ خَفِّضْ لَھُمَا صَوْتِیْ وَ اَطِبْ لَھُمَا کَلاَمِیْ وَ اَلِنْ لَھُمَا عَرِیْکَتِیْ وَاعْطِفْ عَلَیْھِمَا قَلْبِیْ وَ صَیِّرْنِیْ بِھِمَا رَفِیْقًا وَ عَلَیْھِمَا شَفِیْقًا اَللّٰھُمَّ اشْکُرْ لَھُمَا تَرْبِیَتِیْ وَ اَثِبْھُمَا عَلٰی تَکْرِمَتِیْ وَاحْفَظْ لَھُمَا مَا حَفِظَاہُ مِنِّیْ فِیْ صِغَرِیْ اَللّٰھُمَّ وَ مَا مَسَّھُمَا مِنِّیْ مِنْ اَذًی اَوْ خَلَصَ اِلَیْھِمَا عَنِّیْ مِنْ مَکْرُوْہٍ اَوْ ضَاعَ قِبَلِیْ لَھُمَا مِنْ حَقٍّ فَاجْعَلْہُ حِطَّۃً لِذُنُوْبِھِمَا وَعُلُوًّا فِیْ دَرَجَاتِھِمَا وَ زِیَادَۃً فِیْ حَسَنَاتِھِمَا یَا مُبَدِّلَ السَّیِّئَاتِ بِاَضْعَافِھَا مِنَ الْحَسَنَاتِ اَللّٰھُمَّ وَ مَا تَعَدَّیَا عَلَیَّ فِیْہِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ اَسْرَفَا عَلَیَّ فِیْہِ مِنْ فِعْلٍ اَوْ ضَیَّعَاہُ لِیْ مِنْ حَقٍّ اَوْ قَصَّرَا بِیْ عَنْہُ مِنْ وَاجِبٍ فَقَدْ وَ ھَبْتُہٗ لَھُمَا وَ جُدْتُ بِہٖ عَلَیْھِمَا وَ رَغِبْتُ اِلَیْکَ فِیْ وَضْعِ تَبِعَتِہٖ عَنْھُمَا فَاِنِّیْ لَآ اَتَّھِمُھُمَا عَلٰی نَفْسِیْ وَلاَ اَسْتَبْطِئُھُمَا فِیْ بِرِّیْ وَ لَآ اَکْرَہُ مَا تَوَلَّیَاہُ مِنْ اَمْرِیْ یَارَبِّ فَھُمَا اَوْجَبُ حَقًّا عَلَیَّ وَ اَقْدَمُ اِحْسَانًا اِلَیَّ وَ اَعْظَمُ مِنَّۃً لَدَیَّ مِنْ اَنْ اُقَاصَّھُمَا بِعَدْلٍ اَوْ اُجَازِیَھُمَا عَلٰی مِثْلٍ اَیْنَ اِذًا یَّا اِلٰھِیْ طُوْلُ شُغْلِھِمَا بِتَرْبِیَتِیْ وَ اَیْنَ شِدَّۃُ تَعَبِھِمَا فِیْ حِرَاسَتِیْ وَ اَیْنَ اِقْتَارُھُمَا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمَا لِلتَّوْسِعَۃِ عَلَیَّ ھَیْھَاتَ مَا یَسْتَوْفِیَانِ مِنِّیْ حَقَّھُمَا وَ لاَ اُدْرِکُ مَا یَجِبُ عَلَیَّ لَھُمَا وَ لاَ اَنَا بِقَاضٍ وَ ظِیْفَۃَ خِدْمَتِھِمَا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَعِنِّیْ یَا خَیْرَ مَنِ اسْتُعِیْنَ بِہٖ وَ وَفِّقْنِیْ یَآ اَھْدٰی مَنْ رُغِبَ اِلَیْہِ وَلاَ تَجْعَلْنِیْ فِیٓ اَھْلِ الْعُقُوْقِ لِلْاٰبَآءِ وَ الْاُمَّھَاتِ یَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَ ھُمْ لاَ یُظْلَمُوْنَ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاخْصُصْ اَبَوَیَّ بِاَفْضَلِ مَا خَصَصْتَ بِہٖ اٰبَآءَ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اُمَّھَاتِھِمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ لاَ تُنْسِنِیْ ذِکْرَھُمَا فِیْ اَدْبَارِ صَلَوَاتِیْ وَ فِیْ اِنًا مِنْ اٰنَآءِ لَیْلِیْ وَ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ مِّنْ سَاعَاتِ نَھَارِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاغْفِرْ لِیْ بِدُعَائِیْ لَھُمَا وَاغْفِرْ لَھُمَا بِبِرِّھِمَا لِیْ مَغْفِرَۃً حَتْمًا وَارْضَ عَنْھُمَا بِشَفَاعَتِیْ لَھُمَا رِضًی عَزْمًا وَ بَلِّغْھُمَا بِالْکَرَامَۃِ مَوَاطِنَ السَّلاَمَۃِ اَللّٰھُمَّ وَ اِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُکَ لَھُمَا فَشَفِّعْھُمَا فِیَّ وَ اِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُکَ لِیْ فَشَفِّعْنِیْ فِیْھِمَا حَتّٰی نَجْتَمِعَ بِرَاْفَتِکَ فِیْ دَارِ کَرَامَتِکَ وَ مَحَلِّ مَغْفِرَتِکَ وَرَحْمَتِکَ اِنَّکَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَ الْمَنِّ الْقَدِیْمِ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.

۱۔اے اللہ! اپنے عبد خاص اور رسول محمد اور ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر رحمت نازل فرما اور انہیں بہترین رحمت و برکت اور درود و سلام کے ساتھ خصوصی امتیاز بخش اور اے معبود! میرے ماں باپ کو بھی اپنے نزدیک عزت و کرامت اور اپنی رحمت سے مخصوص فرما۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

urdudua.org

۲۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کے جو حقوق مجھ پر واجب ہیں ان کا علم بذریعہ الہام عطا کر اور ان تمام واجبات کا علم بے کم وکاست میرے لئے مہیا فرما دے ۔ پھر جو مجھے بذریعہ الہام بتائے اس پر کاربند رکھ اور اس سلسلہ میں جو بصیرت علمی عطا کرے اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے تا کہ ان باتوں میں سے جو تو نے مجھے تعلیم کی ہیں کوئی بات عمل میں آئے بغیر نہ رہ جائے اور اس خدمت گزاری سے جو تو نے مجھے بتلائی ہے، میرے ہاتھ پیر تھکن محسوس نہ کریں۔

۳۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما ۔ کیونکہ تو نے ان کی طرف انتساب سے ہمیں شرف بخشا ہے ۔ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما کیونکہ تو نے ان کی وجہ سے ہمارا حق مخلوقات پر قائم کیا ہے۔

۴۔ اے اللہ ! مجھے ایسا بنا دے کہ میں ان دونوں سے اس طرح ڈروں جس طرح کسی جابر بادشاہ سے ڈرا جاتا ہے اور اس طرح ان کے حال پر شفیق و مہربان رہوں جس طرح شفیق ماں (اپنی اولاد پر) شفقت کرتی ہے اور ان کی فرمانبرداری اور ان سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے کو میری آنکھوں کے لئے اس سے زیادہ کیف افزا قرار دے جتنا چشم خواب آلود میں نیند کا خمار اور میرے قلب و روح کے لئے اس سے بڑھ کر مسرت انگیز قرار دے جتنا پیاسے کے لئے جرعہ آب، تا کہ میں اپنی خواہش پر ان کی خواہش کو ترجیح دوں اور اپنی خوشی پر ان کی خوشی کو مقدم رکھوں اور ان کے تھوڑے احسان کو بھی جو مجھ پر کریں، زیادہ سمجھوں اور میں جو نیکی ان کے ساتھ کروں وہ زیادہ بھی ہو تو اسے کم تصور کروں۔

۵۔ اے اللہ! میری آواز کو ان کے سامنے آہستہ، میرے کلام کو ان کے لئے خوشگوار، میری طبیعت کو نرم اور میرے دل کو مہربان بنا دے اور مجھے ان کے ساتھ نرمی و شفقت سے پیش آنے والا قرار دے۔

۶۔ اے اللہ ! انہیں میری پرورش کی جزائے خیر دے اور میرے حسن نگہداشت پر اجر و ثواب عطا کر اور کم سنی میں میری خبر گیری کا انہیں صلہ دے ۔

۷۔ اے اللہ! انہیں میری طرف سے کوئی تکلیف پہنچی ہو یا میری جانب سے کوئی ناگوار صورت پیش آئی ہو یا ان کی حق تلفی ہوئی ہو تو اسے ان کے گناہوں کا کفارہ، درجات کی بلندی اور نیکیوں میں اضافہ کا سبب قرار دے ،اے برائیوں کو کئی گنا نیکیوں سے بدل دینے والے۔

۸۔ بارالہا ! اگر انہوں نے میرے ساتھ گفتگو میں سختی یا کسی کام میں زیادتی یا میرے کسی حق میں فروگذاشت یا اپنے فرض منصبی میں کوتاہی کی ہو تو میں ان کو بخشتا ہوں اور اسے نیکی و احسان کا وسیلہ قرار دیتا ہوں اور پالنے والے ! تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ اس کا مؤاخذہ ان سے نہ کرنا۔ اس لئے کہ میں اپنی نسبت ان سے کوئی بدگمانی نہیں رکھتا اور نہ تربیت کے سلسلہ میں انہیں سہل انگار سمجھتا ہوں اور نہ ان کی دیکھ بھال کو ناپسند کرتا ہوں، اس لئے کہ ان کے حقوق مجھ پر لازم و واجب، ان کے احسانات دیرینہ اور ان کے انعامات عظیم ہیں ۔ وہ اس سے بالاتر ہیں کہ میں ان کو برابر کا بدلہ یا ویسا ہی عوض دے سکوں۔ اگر ایسا کر سکوں تو اے میرے معبود! وہ ان کا ہمہ وقت میری تربیت میں مشغول رہنا، میری خبر گیری میں رنج و تعب اٹھانا اور خود عسرت و تنگی میں رہ کر میری آسودگی کا سامان کرنا کہاں جائے گا۔

۹۔ بھلا کہاں ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے حقوق کا صلہ مجھ سے پاسکیں اور نہ میں خود ہی ان کے حقوق سے سبکدوش ہوسکتا ہوں اور نہ ان کی خدمت کا فریضہ انجام دے سکتا ہوں۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری مدد فرما اے بہتر ان سب سے جن سے مدد مانگی جاتی ہے اور مجھے توفیق دے اے زیادہ رہنمائی کرنے والے ان سب سے جن کی طرف (ہدایت کے لئے) توجہ کی جاتی ہے ۔ اور مجھے اس دن جب کہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر زیادتی نہ ہوگی، ان لوگوں میں سے قرار نہ دینا جو ماں باپ کے عاق و نافرمانبردار ہوں۔

urdu.duas.org

۱۰۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل و اولاد پر رحمت نازل فرما اور میرے ماں باپ کو اس سے بڑھ کر امتیاز دے جو مومن بندوں کے ماں باپ کو تو نے بخشا ہے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۱۱۔ اے اللہ! ان کی یاد کو نمازوں کے بعد رات کی ساعتوں اور دن کے تمام لمحوں میں کسی وقت فراموش نہ ہونے دے۔

۱۲۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کے حق میں دعا کرنے کی وجہ سے اور انہیں میرے ساتھ نیکی کرنے کی وجہ سے لازمی طور پر بخش دے اور میری سفارش کی وجہ سے ان سے قطعی طور پر راضی وخوشنود ہو اور انہیں عزّت و آبرو کے ساتھ سلامتی کی منزلوں تک پہنچا دے۔

۱۳۔ اے اللہ! اگر تو نے انہیں مجھ سے پہلے بخش دیا تو انہیں میرا شفیع بنا اور اگر مجھے پہلے بخش دیا تو مجھے ان کا شفیع قرار دے۔ تا کہ ہم سب تیرے لطف وکرم کی بدولت تیرے بزرگی کے گھر اور بخشش و رحمت کی منزل میں ایک ساتھ جمع ہوسکیں۔ یقیناً تو بڑے فضل والا، قدیم احسان والا اور سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

urdu.duas.org